

سکتے کے لیے روشناسی حد درجہ موزون ہے، کیونکہ عموماً سکوں پر بادشاہ کے چہرے کی تصویر ہوتی ہے۔ اسی لیے روپے کو چہرہ شاہی کہتے تھے۔

۳۸۔ لغات۔ مآل : انجام۔

آئینے سے سکندر کی نسبت کا معاملہ اصلاً صرف اتنا ہے کہ اس نے سکندریہ میں جہازوں کی رہنمائی کے لیے ایک اونچا برج تعمیر کر کے چاروں طرف آئینے لگا لیے تھے اور ان کے اندر روشنی کا انتظام کر دیا تھا تاکہ تاریکی میں جہاز رانوں کو بندرگاہ کا پتہ چل سکے۔ پھر شعروادب میں اس واقعے نے یہ صورت اختیار کر لی گویا آئینہ سکندر نے بنایا اور اس سے آئندہ کا حال معلوم ہو جاتا تھا، جیسے جام جمشید ہے۔

شرح : بادشاہ کے آگے آئینہ رکھا ہے۔ اب معلوم ہوا کہ سکندر نے آئینہ سازی میں جو محنت و مشقت اٹھائی تھی، اس کی غرض و غایت کیا تھی۔ یہ تھی کہ بہادر شاہ آئینہ دیکھے۔

۳۹۔ لغات۔ طغرل : سلجوقی سلطنت کا بانی۔ وہ خود لاولد تھا اور اپنے بھتیجے رکن الدین ابوطالب طغرل بیگ (۳۷۳ھ - ۴۲۳ھ) عندالدین ابوشجاع، الپ ارسلان (۴۲۳ھ - ۴۷۲ھ) کو ولی عہد بنالیا تھا۔

سنجر : مُعِز الدین سنجر، جو الپ ارسلان کا پوتا اور جلال الدین ابوالفتح ملک شاہ کا بیٹا تھا (۵۱۱ھ - ۵۵۱ھ) یہ سلجوقی سلطنت کا آٹھواں اور آخری بادشاہ تھا۔

شرح : طغرل اور سنجر فریب سے ملک کے وارث بنے رہے اب خلقِ خدا کو معلوم ہوا کہ ملک کا اصل وارث تو بہادر شاہ تھا۔

۴۰۔ لغات : جہاں داور : بادشاہِ عالم، فرمانروائے جہاں۔

سنائش گر : مداح۔ مدح کرنے والا۔

شرح : بادشاہِ عالم کی مدح کیا ہو سکتی ہے؟ ہاں کہہ سکتے ہیں کہ اس